

Page 1 CHAPTER 22: سورہ سبأ LESSON 216

آیت 15: ایل سبأ کی لہتی میں اللہ تعالیٰ نے بیت سے نشانیاں دیں تھیں یعنی نعمتوں سے وازا تھا۔ کیا تھیں وہ؟  
 جواب: دو باغوں کی نشانی تھی جو بیت زرفینر و شاداب تھے۔ دونوں طرف باغی باغ نظر آتے۔ اسی بات کا واضح ثبوت تھا کہ اسکا پیدا کرنے والا اللہ ہے۔ اگلے ساری دولت لازوال تھی چھنی جا سکتی ہے۔  
 کیا کیا انہوں نے ان نعمتوں کے ساتھ؟

جواب: ناشکری کی۔ انہوں نے اللہ کی بندگی سے منہ پھیر لیا کفرانِ نعمت کی۔  
 سوال تو اسکا کیا نتیجہ نکلا؟  
 جواب: سیلاب آیا جو بند قائم لیا گیا تھا وہ اٹوٹا اور سب نعمتی چھنی گئیں۔ تو ہمیں یہاں سے کیا پتہ چل رہا ہے ہمارے لئے کیا عمل کی بات ہے؟  
 اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح استعمال اور شکر ادا کرنا ہے۔ کوئی چیز ایسے ایسے والی بنی جس طرح آتی ہے جا بھی سکتی ہے۔ ایسی ہی اسی قرآن کی نعمت کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیے۔ ناشکری انسان کو سزا کا مستحق بنا دیتی ہے۔

آیت 18: یہاں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اگلے سفر کو آسان کیا۔ رات دن وہ بے خوف و خطر لے سکتے تھے۔ لیکن انہوں نے اسکو بھی پسند نہ لیا اور دعا مانگی کہ جہی مسافت ہو واپس اور ہم وہ لے جا سفر کر کے اپنے گھروں سے جا کر چین پائیں۔ اللہ تعالیٰ نے لیا لیا کہ انہوں نے اپنے حق سے ظلم لیا اور لیا لیا اللہ نے؟  
 جواب: وہ قصے بتائیاں بتکر رہ گئے۔ اللہ نے انکو مستتر کر دیا۔ ملک سے نکل گئے سب برکتیں ختم ہو گئیں۔ رزق کی تلاش میں نکل گئے۔  
 اور اب وہ نشانیاں بتکر رہ گئے کس کیلئے؟ خبر اور شکر کرنے والوں کیلئے۔

آیت 21: ان آیات میں شرکت کی تردید کی جا رہی ہے۔ شریکین کو لیا بات سمجھائی جا رہی ہے؟  
 جواب: وہ شک میں تھے ایمان ہی رکھتے تھے انکو یہ بات سمجھائی جا رہی ہے کہ تم جو سفاخی بنا رہے ہو وہ سب دیاں بے بس ہوں گے۔ انہی کی مجال نہ ہوگی کہ اپنی مرضی سے بول سکے۔  
 تو پھر بھلائی کس میں ہے؟ کہ رسولؐ پر ایمان لے آؤ۔

آیت 29: اللہ تعالیٰ نے یہ دوری بنی بھیجے لیکن وہ اپنی مانتے تھے 3 چیزوں کا انکار کرتے تھے تو حید، رسالت اور آفت کا اب آیت 31 اور انکو چیز کو ماننے سے انکار کرتے ہیں؟ قرآن اور بھلی کتابوں کو لیکن اب رے کے سامنے کھڑے ہوئے تو کیا صفاط کر سکتے؟  
 کہ ہم تیار ہی وہ بنے بھٹکتے تھے۔ ایک دوسرے سے لڑیں گے۔ تو لیا جواب دیا جائے گا؟